بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

In the name of Allah, the Gracious, the Merciful.

AHMADIYYA
MUSLIM JAMA'AT
Belgium

www.islamahmadiyya.be
info@islamahmadiyya.be
@AhmadiyyaBE

خلاصہ خطبہ جمعہ 26 اپریل 2024ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے غزوہ حمراء الاسد کے متعلق بیان فرمایا۔ اس غزوہ کیلئے رسول اللہ صلعم اور آپ کے صحابہ رضوان اللہ اجمعین جنگ احد کے اگلے روز نکلے۔ جنگ احد میں مسلمانوں کو بہت زیادہ نہ کو بہت زیادہ نقصان پہنچا تھا۔

جنگ احد کے بعد رسول اللہ صلعم کو خبر ملی کہ قریشِ مکہ یہ ارادہ رکھتے ہیں کہ دوبارہ مُڑ کر مسلمانوں پر حملہ کریں۔ آپ صلعم نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مشورہ فرمایا۔ اگلے روز صبح رسول اللہ صلعم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ اعلان کریں کہ اے مسلمانوں، رسول اللہ تمہیں حکم دے رہے ہیں کہ جنگ کیلئے نکلو۔ ہمارے ساتھ صرف وہ لوگ نکلیں جو کل ہمارے ساتھ جنگ احد میں شریک تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے صحابہ رسول کی قربانیوں کا تذکرہ فرمایا۔ جنگ احد میں بہت سے صحابہ زخمی ہوئے تھے، بہت مسلمان شہید ہوئے تھے۔ اس کے باوجود جب رسول اللہ صلعم نے حکم دیا تو عشق و وفا کے ان مخلص جانثاروں نے اپنے زخموں کو سنبھالا، اپنے اسلحوں کو لیا اور ایک مرتبہ پھر جنگ کیلئے نکل پڑے۔ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کا ذکر ملتا ہے کہ آپ کے جسم پر 9 زخم تھے۔ ابھی دوا لگانے لگے تھے کہ ان کے کان میں آواز پڑی کہ رسول اللہ صلعم نے ایک اور غزوہ کے لئے بلایا ہے۔ آپ نے اپنے زخموں پر دوائی بھی نہیں لگائی اور دوبارہ اطاعت رسول میں جنگ کیلئے نکل پڑے۔ قبیلہ بنو سلمہ کے چالیس زخمی مسلمانوں کا ذکر ملتا ہے۔ وہ زخمی حالت میں ہی دوبارہ رسول اللہ صلعم کے حکم پر حاضر ہو گئے۔ رسول اللہ صلعم نے ان کیلئے دعا فرمائی: اے اللہ، بنو سلمہ پر رحم فرما۔

حضور انور نے فرمایا اسی لئے اللہ تعالیٰ نے صحابہ رسول کی قرآن میں بہت تعریف فرمائی ہے تاکہ رہتی دنیا تک ان پر سلامتی بھیجی جاتی رہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا أَجْرٌ عَظِيمٌ

وہ لوگ جنہوں نے اللہ اور رسول کو لبیک کہا بعد اس کے کہ انہیں زخم پہنچ چکے تھے، ان میں سے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے احسان کیا اور تقویٰ اختیار کیا بہت بڑا اجر ہے۔ (سورۃ آل عمران، آیت ۱۷۳)

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89

حضور انور نے رسول اللہ صلعم کی قربانیوں اور لیڈر شپ کا ذکر فرمایا۔ رسول اللہ صلعم کے متعلق ذکر ملتا ہے کہ آپ ایسی حالت میں اس جنگ کیلئے روانہ ہوئے تھے کہ آپکا چہرہ مجروح تھا، دندانِ مبارک ٹوٹے ہوئے تھے، دونوں ہونٹ اندر کی جانب سے زخمی تھے، داہنا کندھا اور دونوں گھٹنے بھی زخمی تھے۔ آپ صلعم پہلے مسجد تشریف لے گئے، وہاں دو رکعتیں نماز ادا فرمائی اور غزوہ کیلئے نکلنے کا ارادہ فرمایا۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے دو انصاری بھائی حضرت عبد اللہ بن سہل اور حضرت رافع بن سہل کا واقعہ بیان فرمایا۔ دونوں جنگ احد میں شدید زخمی ہوئے تھے۔ انہوں نے سنا کہ اگلے دن ہی رسول اللہ صلعم نے غزوہ حمراء الاسد کیلئے بلایا ہے۔ دونوں نے سنا تو ایک نے دوسرے سے کہا کہ اگر ہم رسول اللہ صلعم کے ہمراہ غزوہ میں شرکت نہ کر سکے تو یہ بڑی محرومی ہوگی۔ ہمارے پاس کوئی سواری نہیں ہے اور ہم نہیں جانتے کہ یہ سفر ہم کیسے کریں گے۔ پھر انہوں نے منزل کی جانب چلنے کا فیصلہ کیا۔ حضرت رافع نے کہا کہ زخموں کی وجہ سے میں تو چل بھی نہیں سکتا۔ آپ کے بھائی نے کہا کہ ہم آہستہ آہستہ رسول اللہ صلعم کی طرف چلتے ہیں۔ دونوں زخمی تھے لیکن ایک دوسرے کو سہارا دیتے دیتے وہ رسول اللہ صلعم کے پاس رات کو عشاء کے وقت حمراء الاسد پہنچ گئے۔ جب وہ دونوں پہنچے تو رسول اللہ صلعم نے ان سے پوچھا کہ تم دونوں کو کس چیز نے روکے رکھا یعنی سب کے بعد کیوں پہنچے ہیں۔ انہوں نے اپنی حالت بیان فرمائی۔ آپ صلعم نے دونوں کو دعائے خیر دی اور فرمایا کہ اگر تم دونوں کو لمبی عمر نصیب ہوئی تو تمہیں اونٹ اور گھوڑے بطور سواری کے مل جائیں گے۔ ابھی تم گرتے پڑتے پیدل آئے ہو اگر لمبی زندگی ملی تو یہ سب تم دیکھو گے۔ لیکن ساتھ فرمایا کہ وہ سواریاں تم دونوں کیلئے اس سفر سے زیادہ بہتر نہیں ہوں گی۔ یعنی اس تنگی کے زمانہ کی قربانیوں کا اجر ان آسانیوں کی نسبت بڑھ کر ہے۔

آخر میں حضور انور نے مکرم فراز طاہر صاحب کی شہادت کا ذکر فرمایا۔ آپ کی عمر ۳۰ سال تھی۔ آپ اسٹریلیا میں ایک شاپنگ مال میں بطور سیکورٹی گارڈ کام کر رہے تھے۔ ایک شخص نے وہاں حملہ کیا اور چھری کے حملہ سے ۱۲ افراد کو زخمی اور ۶ افراد کو جاں بحق کر دیا۔ مکرم فراز طاہر صاحب نے آگے بڑھ کر حملہ آور کو روکنے کی کوشش کی جس دوران آپ کو بھی شہید کر دیا گیا۔ آسٹریلیا کے لیڈران بشمول وزیر اعظم اور پریمیر نے ان کی بہادری کو خراج تحسین پیش فرمایا۔ ان کو نیشنل ہیرو کہا جارہا ہے۔ مرحوم نمازوں کے پابند تھے اور جماعتی عہدیداروں کی عزت کرنے والے شخص تھے۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ۞اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89